احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 22 مارچ 2014ء

روزنامہ 1913ء سے جاری شدہ FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 22 مارچ 2014ء 20 جمادی الاول 1435 ہجری 22 امان 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 67

غریبوں کا مال

حضرت معاذؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں یمن بھیجتے ہوئے فرمایا:-

زکوٰۃ وہ مبارک ٹیکس ہے جو قوم کے غنی اور دولت مند لوگوں سے وصول کیا جاتا ہے اور قوم کے غریب اور حاجتمند لوگوں کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب وجوب الزکوٰۃ حدیث نمبر:1308)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

غرباء کا خیال اور اُن کے جذبات کا احترام

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

آپؐ ہمیشہ غرباء کے حالات کو درست رکھنے کی کوشش رکھتے اور اُن کو سوسائٹی میں مناسب مقام دینے کی سعی فرماتے۔ ایک دفعہ آپؐ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک امیر آپ کے سامنے سے گزرا آپؐ نے ایک ساتھی سے دریافت کیا کہ اس شخص کے بارہ میں تمہاری کیا رائے ہے؟ اُس نے کہا یہ معزز اور امیر لوگوں میں سے ہے اگر یہ کسی لڑکی سے نکاح کی خواہش کرے تو اِس کی درخواست قبول کی جائے گی اور اگر یہ کسی کی سفارش کرے تو اس کی سفارش مانی جائے گی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات سن کر خاموش رہے۔ اس کے بعد ایک اور شخص گزرا جو غریب اور نادار معلوم ہوتا تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ساتھی سے پوچھا اِس کے بارہ میں تمہاری کیا رائے ہے؟ اُس نے کہا یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! یہ غریب آدمی ہے اور اس لائق ہے کہ اگر یہ کسی کی لڑکی سے نکاح کی درخواست کرے تو اس کی درخواست قبول نہ کی جائے اور اگر سفارش کرے تو اس کی سفارش نہ مانی جائے اور اگر یہ باتیں سنانا چاہے تو اِس کی باتوں کی طرف توجہ نہ کی جائے۔ یہ سن کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِس غریب آدمی کی قیمت اِس سے بھی زیادہ ہے کہ ساری دنیا سونے سے بھر دی جائے۔

(بخاری کتاب الرقاق باب فضل الفقر)

ایک غریب عورت مسجد کی صفائی کیا کرتی تھی، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ دن اُس کو نہ دیکھا تو آپؐ نے پوچھا وہ عورت نظر نہیں آتی۔ لوگوں نے بتایا کہ وہ فوت ہو گئی ہے۔ آپؐ نے فرمایا جب وہ فوت ہو گئی تھی تو تم نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی کہ میں بھی اُس کے جنازہ میں شامل ہوتا پھر فرمایا شاید تم نے اس کو غریب سمجھ کر حقیر جانا۔ ایسا کرنا درست نہیں تھا مجھے بتاؤ اس کی قبر کہاں ہے پھر آپ اُس کی قبر پر گئے اور اُس کے لئے دعا کی۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب کنس المسجد (الخ)

آپؐ فرمایا کرتے تھے بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ اُن کے سر کے بال پراگندہ ہوتے ہیں اور اُن کے جسموں پر مٹی پڑی ہوتی ہے اگر وہ لوگوں سے ملنے جائیں تو لوگ اپنے دروازے بند کر لیتے ہیں لیکن ایسے لوگ اگر اللہ تعالیٰ کی قسم کھا بیٹھیں تو خدا تعالیٰ کو اُن کا اِتنا احترام ہوتا ہے کہ وہ ان کی قسم پوری کر کے چھوڑتا ہے۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب فضل الضعفاء)

(دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 250)

شعبہ پیڈز فضل عمر ہسپتال کی ریسرچ

مورخہ 14 تا 15 مارچ 2014ء کو اسلام آباد میں 11th Annual Infectious Diseases Conference منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں مکرمہ ڈاکٹر نادیہ محبوب صاحبہ واقفہ نو نے شعبہ پیڈز فضل عمر ہسپتال میں کی جانے والی ریسرچ پر مشتمل ریسرچ پیپر پیش کیا۔ اس پیپر کا عنوان مندرجہ ذیل تھا۔

Clinical and laboratory parameters among cases of neonatal pneumonia and their association with mortality

ڈاکٹر صاحبہ فضل عمر ہسپتال میں ہاؤس جاب مکمل کر رہی ہیں۔ اس تحقیق کے Abstract کو کانفرنس کی Abstract Book میں شائع کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس اعزاز کو ان کے لئے بابرکت کرے اور مزید خدمات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کارِ خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کارِ خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 455003 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید

تحریک جدید قرب الٰہی پانے کا ذریعہ ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: **خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا، اُن سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔**

(الوصیت روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 306)

اس بت پرست اور مشرکانہ خیالات والی دنیا میں اللہ تعالیٰ نے اپنی بادشاہت کو ایک بار پھر قائم کرنے کے لئے اس آخری زمانہ میں اپنے وعدہ کے موافق حضرت مسیح موعود کو مبعوث کیا۔ آپ کے آنے کا مقصد یہی تھا کہ آپ پوری دنیا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو دوبارہ اُجاگر کریں اور اس کے ذریعہ دنیا کے تمام نیک فطرت لوگوں کو ایک جماعت کے طور پر اکٹھا کر کے اللہ تعالیٰ اور انسان کے تعلق کو پختہ کریں۔ پس حضرت مسیح موعود اپنی پوری زندگی اپنے اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے منہمک رہے اور آپ کے ذریعے بہت سی نیک روحوں نے اپنی حالتوں میں انقلاب برپا کر کے اللہ تعالیٰ کا قرب پالیا۔ مگر جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے کہ وہ اپنے نبیوں کے ہاتھوں جن کاموں کی تخم ریزی کرتا ہے، وہ کام ان کی زندگی کے بعد بھی جاری رہتے ہیں۔ پس یہ سلسلہ جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ذریعے قائم کیا وہ آپ کی وفات کے بعد بھی خلافتِ احمدیہ کے ذریعے ترقی کرتا چلا جا رہا ہے۔

پس اس تخم ریزی کو تکمیل تک پہنچانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود کے ذریعے 1934ء میں تحریک جدید کو جاری فرمایا۔ یہ وہی تحریک تھی جس کے ذریعے پوری دنیا کے تمام لوگوں تک دینِ حق اور احمدیت کے پیغام کو پہنچایا جانا تھا اور دنیا کی تمام نیک روحوں کو ایک امام کے ہاتھ پر اکٹھا کرنا تھا۔ نیز تحریک جدید کی غرض یہ تھی کہ اس نظام کے ذریعے لوگوں کے اندر وہ پاک تبدیلیاں پیدا کی جاسکیں جو اپنے نفسوں کی قربانی دینے کے لئے ضروری ہوتی ہیں تا تمام لوگ خدا تعالیٰ کی مرضی کے مطابق اپنی زندگیاں بسر کرنے والے بن جائیں۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"تحریک جدید کی غرض بھی یہی ہے کہ وہ لوگ جو اس کے چندہ میں حصہ لیں، خدا ان کے ہاتھ بن جائے، خدا ان کے پاؤں بن جائے، خدا ان کی آنکھیں بن جائے اور خدا ان کی زبان بن جائے اور وہ ان نوافل کے ذریعے خدا تعالیٰ سے ایسا اتصال پیدا کر لیں کہ ان کی مرضی، خدا کی مرضی، ان کی خواہشات، خدا کی خواہشات ہو جائیں۔"

(روزنامہ الفضل 27 جون 1941ء)

پس وہ لوگ جو اپنے نفس کو خدا تعالیٰ کی خاطر مارتے ہیں، وہ ان خوش قسمت لوگوں میں شامل ہو جاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے قریب ہیں اور اپنی زندگیوں کے مقصد کو پورا کر لیتے ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے اس زمانہ میں لوگ دین سے غافل اور خدا تعالیٰ سے دور ہو گئے ہیں۔ پس خدا تعالیٰ کا دنیا پر بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے اپنے مسیح و مہدی کے ذریعے اپنا قرب پانے کا راستہ ایک بار پھر دکھا دیا اور بہت ہی خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اس راستے پر چلنے والے بنیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے۔ اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں اُن کے لئے موقع ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔"

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 308)

تحریک جدید کی بھی یہی غرض ہے کہ یہ ہمارے لئے خلافت کے زیر سایہ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کا ذریعہ بنے۔ پس تحریک جدید ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نعمت ہے جس کے ذریعے ہم خدا تعالیٰ کا قرب پاسکتے ہیں، جیسا کہ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے قرب میں آگے بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعے جو عظیم الشان موقع عطا فرمایا ہے، اس کو ضائع مت کرو۔ آگے بڑھو اور خدا تعالیٰ کے ان بہادر سپاہیوں کی طرح، جو جان اور مال کی پرواہ نہیں کرتے، اپنا سب کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دو"

(الفضل یکم دسمبر 1943ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو تحریک جدید کے ذریعے بھی خدا تعالیٰ کے قرب کو پانے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

☆......☆......☆

رپورٹ: مکرم محمد عارف گل صاحب

ٹوگو کے تجارتی وثقافتی میلے میں جماعت احمدیہ کا بک سٹال

براعظم افریقہ کے ملک ٹوگو کے دارالحکومت لومے میں گزشتہ چند سالوں سے ایک تجارتی وثقافتی میلہ منعقد ہو رہا ہے جو رفتہ رفتہ ترقی کرتے ہوئے عالمی حیثیت اختیار کر چکا ہے کیونکہ اس میں افریقہ کے بعض ممالک کے علاوہ یورپ سے بھی لوگ اپنی مصنوعات پیش کرنے کے لئے شامل ہو رہے ہیں۔ انتظامات میں وسعت کی وجہ سے حکومت نے خصوصی طور پر بڑے بڑے ہال بنا رکھے ہیں اور ان ہالز کے اندر کیبن بنائے ہوئے ہیں۔

یہ میلہ 28 نومبر سے 16 دسمبر 2013ء تک جاری رہا جس کے افتتاح کے لئے قومی اسمبلی کے صدر تشریف لائے۔ افتتاحی تقریب میں ٹوگو کی تقریباً تمام معروف سیاسی شخصیات کے علاوہ مختلف ممالک کے سفراء کرام اور ملک GABON کے وزیر تجارت بھی مدعو تھے۔ خاکسار کو اس تقریب میں جماعت احمدیہ ٹوگو کی نمائندگی کا موقع ملا۔

اس میلہ کے شرکاء اپنے کیبنز کو دوسروں سے منفرد ظاہر کرنے کے لئے آرائش وزیبائش کے لئے طرح طرح کی اشیاء کا استعمال کرتے ہیں لیکن ہمارا انداز سب سے نرالا ہوتا ہے۔ ہم نے اسٹال کو مختلف جماعتی بینرز سے سجایا، حقیقی رونق پیدا کرنے اور زائرین کی توجہ کھینچنے کے لئے خلفاء احمدیت کی تصاویر بمع تعارف آویزاں کیں۔ اس طرح ہر گزرنے والا بے اختیار رُک کر دیکھتا اور ان کے بارے میں سوالات کرنے لگتا یوں دعوت الی اللہ کا کام بھی ساتھ ساتھ چلتا رہا۔ امسال ہال کے داخلی راستے پر "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" کے علاوہ "صد سالہ خلافت جوبلی" کے بینرز بھی آویزاں کئے گئے تھے جس پر ہال میں داخل ہونے والے کی نظر پہلے ان خوبصورت بینرز پر پڑتی۔

اس بکسٹال پر فرنچ جماعتی کتب کے علاوہ بعض عربی کتب بھی رکھی گئیں جو لبنان، مراکش، الجزائر و دیگر عرب ممالک سے آنے والے احباب کی توجہ کا مرکز بنتی رہیں سٹال پر تشریف لانے والے افراد کو جماعتی پمفلٹ بھی دیئے گئے۔ امسال بفضل اللہ تعالیٰ ہمیں کثیر تعداد میں جماعتی کتب فروخت کرنے کا موقع ملا اور ایک بڑی تعداد تک جماعت احمدیہ کا حسین ومنفرد پیغام بھی پہنچایا گیا۔ کثیر تعداد میں زائرین سے دینی بحثیں بھی ہوتی رہیں۔

ہمارے سٹال پر ٹوگو کے وزیر تجارت و وزیر صنعت بھی تشریف لائے اور سٹال کی بہت تعریف کی اور سٹال کے باہر "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" کا بینر دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور کہا کہ آج دنیا میں امن پیدا کرنے کے لئے اس پر عمل کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اس کے بعد انہیں قرآن پاک کا خوبصورت تحفہ پیش کیا گیا جسے انہوں نے بخوشی قبول کیا۔

☆...... امسال بک سٹال کو چھ ہزار افراد نے وزٹ کیا اور 4 لاکھ 78 ہزار فرانک کا لٹریچر فروخت کیا گیا۔

☆...... امسال بک سٹال پر کل 425 کتب فروخت کی گئیں۔

☆...... بک سٹال پر مختلف عناوین کے تحت 8 ہزار لیف لیٹس تقسیم کیے گئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 28 فروری 2014ء)

صدقہ وخیرات کے بارہ میں دینی تعلیم

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

پہلی مثال میں میں صدقہ وخیرات کی تعلیم کو پیش کرتا ہوں۔ یہ کوئی روحانی مسئلہ نہیں بلکہ ایک فطری امر ہے۔ ایک دوسرے سے ہمدردی کا جذبہ حیوانوں تک میں موجود ہے۔ ایک حیوان دوسرے حیوانوں سے ہمدردی کرتا ہے۔ ایک پرندہ دوسرے پرندہ سے ہمدردی کرتا ہے۔ اگر ایک کوا مارو تو بیس کوے کائیں کائیں کر کے جمع ہو جاتے ہیں۔ وہ ایک کوے کے مرنے پر غم بھی کریں گے اور اگر کسی نے مرا ہوا کوا اٹھایا ہوا ہو تو اس پر حملہ بھی کریں گے تاکہ اسے چھڑا لیں۔ غرض ہمدردی اور ایک دوسرے سے احسان کا مادہ حیوانوں اور پرندوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ ان کے پاس روپیہ پیسہ نہیں ہوتا بلکہ چونچ اور زبان ہوتی ہے اس لئے وہ اسی سے اس جذبہ کا اظہار کرتے ہیں۔ انسانوں کے پاس مال و دولت اور دوسری اشیاء ہوتی ہیں وہ ان کے ذریعہ دوسروں کی امداد کرتے ہیں۔ بہر حال صدقہ اور خیرات کا مسئلہ اتنا موٹا اور اتنا عام ہے کہ کسی مذہب میں اس کے متعلق نامکمل اور ناقص تعلیم نہیں ہونی چاہئے۔ بلکہ ہر مذہب میں مکمل تعلیم ہونی چاہئے تھی۔ کیونکہ یہ ایسا مسئلہ ہے جس پر آدمؑ سے لے کر اس وقت تک لوگ عمل کرتے چلے آ رہے ہیں اور کوئی نہیں کہہ سکتا اگر اس کے متعلق (دینی) تعلیم افضل ثابت ہو تو باقی مسائل کی تفصیلات میں اس کی تعلیم افضل ثابت نہیں ہوسکتی۔

(فضائل القرآن 3۔ انوار العلوم جلد 11 ص 564)

Hm
3853

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ — مطبع: ضیاء الاسلام پریس — مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ — قیمت 5 روپے

مکرم عبدالباری قیوم شاہد صاحب

محترم مولوی بشیر احمد قمر صاحب کا ذکر خیر

27/ اگست 1984ء کو صبح میں مکرم رشید عاصم صاحب کے ہمراہ کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو کر 29/ اگست 1984ء کی شام کو اکرا پہنچا۔ جہاں احمدیہ مشن ہاؤس میں امیر جماعت احمدیہ غانا مکرم مولوی عبدالوہاب آدم صاحب، مکرم مولوی عزیز الرحمٰن خالد صاحب مربی سلسلہ اور دیگر مربیان سلسلہ نے ہمارا استقبال کیا۔ دو روز بعد ہم مجلس خدام الاحمدیہ غانا کے ملک گیر سالانہ اجتماع بمقام کیپ کوسٹ میں شرکت کر رہے تھے۔ اس دوران معلوم ہوا کہ ہمارے بعد مکرم مولوی بشیر احمد قمر صاحب بھی احمدیہ مشن ہاؤس اکرا غانا میں پہنچ چکے ہیں۔ قبل ازیں مکرم مولوی صاحب کو دوبار غانا میں دو ریجنز میں خدمات بجالانے کی سعادت حاصل ہو چکی تھی۔ اب وہ تیسری بار تشریف لائے تھے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ وہ اپر ویسٹ ریجن کے انچارج مربی کی حیثیت سے ریجن کے صدر مقام ''وا'' کے مشن ہاؤس میں قیام کریں گے۔

خدام الاحمدیہ غانا کے سالانہ اجتماع کے بعد اکرا واپس پہنچا تو مولوی قمر صاحب سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ ان سے میرا تعلق بہت پرانا تھا۔ وہ میرے بڑے بھائی حمیدالدین احمد صاحب کے بہت قریبی دوست تھے۔ قادیان کے زمانہ طالب علمی میں کلاس فیلو رہے۔ جب بھی ملتے میرے بھائی کا ذکر بڑی عزت اور محبت سے کرتے۔ مکرم مولوی صاحب نے دعا کے موضوع پر کتاب مرتب کر کے شائع کی تھی جس کی اشاعت کے سلسلہ میں میں نے بھی ان کی خواہش پر معاونت کی۔ غانا کے مشن ہاؤس میں ملاقات ہونے پر پرانی یادیں تازہ ہو گئیں۔ 12 ستمبر کو رات عید کا کھانا ہم سب نے محترم امیر صاحب کے ساتھ کھایا جس میں مکرم مولوی قمر صاحب بھی موجود تھے۔ مکرم مولوی صاحب نے بتایا کہ ان کا تقرر بطور ریجنل مربی انچارج وا ہوا تھا۔

اسی روز محترم امیر صاحب نے مجھے اپنے دفتر میں بلا کر ایک تحریر پڑھنے کو دی جس میں لکھا تھا کہ ڈائریکٹر جنرل غانا ایجوکیشن سروس نے عالمگیر جماعت احمدیہ کے امام کی خدمت میں درخواست کی تھی کہ گھانا کی حکومت نے احمدیہ مشن کے وا میں قائم کردہ ایک ہائی سکول کو ترقی دے کر ٹیچر ٹریننگ کالج کا درجہ دے دیا ہے۔ اب اس کالج میں اسلامیات، عربی اور بائبل نالج پڑھانے، کالج کے طلباء طالبات کی دینی و اخلاقی تربیت کرنے نیز کالج کے احاطہ میں نو تعمیر شدہ بیت الذکر کے امام و خطیب کی حیثیت سے مشنری سپرٹ کے ساتھ کام کرنے کے لئے اپنا ایک کوالیفائڈ مشنری کالج کے لئے بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

ان کی اس درخواست کے جواب میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ارشاد فرمایا کہ میں نے عبدالباری قیوم کو اسی لئے غانا بھجوایا ہے۔

یہ جواب پڑھ کر میں اپنے مولیٰ کے حضور سجدہ شکر بجالایا۔ مزید برآں یہ سن کر میری خوشی دو چند ہو گئی کہ ''وا'' تک طول طویل سفر میں میرے ہمسفر مولوی بشیر احمد قمر صاحب ہوں گے اور ایک ہی شہر میں رہ کر کام کرنے کا یہ سفر کم و بیش تین سال تک جاری رہے گا اور یہ تین سال محترم قمر صاحب کی رفاقت، نیک صحبت برادرانہ مشفقانہ تعلق، ہمدردی خیر خواہی، مہمان نوازی غرض مجھے ہر طرح سے ایک بڑے بھائی کی حیثیت سے اپنے حسن سلوک سے زیر بار کرتے رہے۔ اس طرح گویا پلک جھپکتے ہی یہ تین سال گزر گئے۔

اکرا سے ہم 13 ستمبر 1984ء کو سٹیٹ بس سروس میں سوار ہوئے۔ قبل دوپہر گیارہ بجے بس روانہ ہوئی اور اگلی صبح 8 بجے وا پہنچی۔ ہماری دونوں سیٹیں الگ الگ تھیں۔ ایک سیٹ درمیان میں تھی جو زیادہ آرام دہ تھی۔ دوسری سیٹ آخری رو میں تھی۔ جو بے آرام کرنے والی تھی۔ مولوی صاحب نے مجھے درمیان والی زیادہ آرام دہ سیٹ پر بیٹھنے کو کہا اور خود میرے بار بار کے اصرار کے باوجود آخری رو والی سیٹ پر بیٹھ گئے جو آرام دہ کسی طرح سے بھی نہ تھی۔ بس کھچا کھچ بھر گئی۔ رش اس قدر تھا کہ ہلنا جلنا اور کروٹ بدلنا بھی ممکن نہ تھا۔ سفر کے دوران کئی مرتبہ موسلا دھار بارش بھی ہوتی رہی۔ اگلی صبح ساڑھے چھ بجے ہماری بس ہماری منزل مقصود ''وا'' پہنچ گئی۔ مشن ہاؤس بس سٹاپ سے زیادہ دور نہ تھا۔ ہم دونوں چند منٹوں میں مشن ہاؤس میں پہنچ گئے۔ مولوی محمد بن صالح صاحب مربی سلسلہ مولوی قمر صاحب کے پیشرو ٹرینیڈاڈ روانگی کی تیاری کر رہے تھے۔ میرے کالج کے پرنسپل مسعود شمس صاحب شہر سے باہر گئے ہوئے تھے۔ کالج میں ابھی تعطیلات تھیں۔ لہٰذا فیصلہ ہوا کہ کالج کھلنے کے بعد میرے لئے وہاں رہائش کا انتظام ہونے تک مجھے قمر صاحب کے پاس مشن ہاؤس میں ہی قیام کرنا پڑے گا۔ اس طرح قریباً پانچ چھ ماہ تک میرا قیام مولوی صاحب کے ساتھ رہا۔ ہم اکٹھے کھاتے پیتے، نماز باجماعت کے لئے جاتے۔ درس القرآن درس حدیث کا سلسلہ جاری ہوا۔ لجنہ، انصار، خدام اور اطفال کی کلاسیں جاری ہوئیں۔ مجھے بھی مولوی صاحب کی معاونت کا موقعہ ملتا رہا۔ جب کبھی مولوی صاحب شہر سے باہر دورہ پر تشریف لے جاتے۔ مجھے وا کے بڑے احمدیہ بیت الذکر میں نماز جمعہ بھی پڑھانے کا موقعہ ملتا رہا۔ نماز تہجد پڑھانے کے لئے مجھے ہی آگے کر دیتے تھے کمال انکسار تھا۔ میرے کھانے کا خرچہ وہی برداشت کرتے رہے۔ جب میرا الاؤنس اکرا سے محترم امیر صاحب بھجواتے تو میں مولوی صاحب کی خدمت میں پیش کر دیتا۔ وہ اس میں سے برائے نام رقم کھانے کے خرچ کے طور پر قبول فرماتے اور باقی رقم مجھے واپس کر دیتے۔ یہ سلسلہ چھ ماہ تک جاری رہا۔ اس کے بعد مجھے اپنے کالج میں رہائش گاہ مل گئی تو میں مشن ہاؤس سے کالج کیمپس منتقل ہو گیا۔ مولوی صاحب کی محبتیں، شفقتیں اور برادرانہ حسن سلوک ہمیشہ یاد آتا رہا اور یہ آپ کی نوازشات بعد میں بھی جاری رہیں۔ جب بھی کوئی فنکشن ہوتا وہ ضرور دعوت دیتے۔ کوئی اچھی چیز پکاتے ضرور مجھے بھی بھجواتے۔ گھانا ملیریا بخار کا مرض بہت زیادہ تھا اور میں تو ہر ماہ تین چار دن تک صاحب فراش ہو جاتا۔ سن کر دوڑے چلے آتے اور ہر ممکن تیمارداری کرتے۔ کئی مرتبہ پرہیزی کھانا پکوا کر بھجواتے۔

14 ستمبر 1984ء مکرم مولوی محمد بن صالح صاحب نے الوداعی نماز جمعہ پڑھائی اور نماز جمعہ کے بعد مولوی قمر صاحب کا اور میرا احباب جماعت کے سامنے تعارف کروایا۔ اس موقعہ پر ہم دونوں نے مختصراً تقاریر کیں۔ نماز مغرب کے بعد مقامی جماعت کی طرف سے مکرم مولوی محمد بن صالح کے لئے الوداعیہ اور مکرم مولوی بشیر احمد قمر صاحب کے لئے استقبالیہ دعوت کا اہتمام ہوا جس میں مجھے بھی مدعو کیا گیا۔ دونوں مربیان کی خدمت میں ایڈریس پیش کئے گئے جن کا دونوں نے فرداً فرداً جواب دیا۔

کالج کیمپس میں رہائش ملنے کے بعد میں نے کیمپس میں خدام اور لجنہ کی تنظیمیں قائم کیں۔ ان کی الگ الگ تقاریب منعقد کر کے ان کو ان کے فرائض سے آگاہ کیا گیا۔ ان تقاریب میں قائد صاحب ریجن، صدر لجنہ وا ریجن کے علاوہ مکرم مولوی بشیر احمد قمر صاحب نے بھی مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی اور حاضرین کو قیمتی نصائح اور ہدایات سے نوازا۔ بعد میں دونوں تنظیمیں بڑی کامیابی سے اپنا کام کرتی رہیں۔

کالج کیمپس کے وسط میں ایک جگہ طلباء کے شام کے وقت بیٹھنے کے لئے مقرر تھی۔ تکون شکل میں تینوں اطراف میں بینچیں لگائی گئی تھیں۔ ہفتہ میں دو دن طلباء کی تربیت کے لئے لیکچرز ہوتے اور طلباء طالبات کے سوالات کے جوابات بھی دیئے جاتے۔ ایک دن میرے لئے اور ایک دن مہمان مقرر کے لئے۔ میں مہینہ میں دو دو مرتبہ مکرم مولوی صاحب کو مہمان مقرر کی حیثیت سے مدعو کرتا رہا وہ خوشی سے تشریف لاتے اور تیاری کر کے آتے اور طلباء کو مطمئن کر کے جاتے۔ یہی حال کالج بیت کے لئے تھا جس کی امامت خطبہ جمعہ اور درس و تدریس کے فرائض میرے ذمہ تھے۔ بیت میں کسی بھی تنظیمی پروگرام یا رمضان المبارک کے دوران ایک آدھ دن درس القرآن کے لئے جب بھی مولوی صاحب کو دعوت دی۔ وہ ضرور تشریف لاتے۔

انگلینڈ اور کینیڈا سے آنے والے وہاں کے والنٹیئرز بھی کچھ ہمارے کالج میں مختلف مضامین کی تدریس پر مقرر تھے کچھ وا کے سیکنڈری سکول میں اور کچھ واٹر سکیم سے منسلک تھے۔ ان سب کو میں اکثر کھانے چائے پر مدعو کرتا رہتا تھا۔ اس طرح ان کو دعوت الی اللہ کا موقع مل جاتا۔ کئی دعوتوں میں مکرم مولوی صاحب تشریف لا کر مہمانوں کے سوالات کے جوابات دیتے۔ موقعہ کی مناسبت سے آپ لطائف بھی سناتے تو مجلس کشت زعفران بن جاتی۔

ایک مرتبہ مکرم مولوی صاحب نے ان سب غیر ملکی مہمانوں کو مشن ہاؤس میں چائے پر مدعو کیا۔ جماعت کا تفصیلی تعارف بھی کروایا اور وا کی بڑی بیت الذکر بھی ان کو دکھائی۔ بعد میں ان کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں۔

مکرم مولوی صاحب کے ہمراہ ان کی مشن ہاؤس کی کار میں کئی بار سفر کرنے کا موقعہ ملا۔ جلسہ سالانہ گھانا کے لئے دو مرتبہ سالٹ پانڈ کا سفر کیا۔ ایک گاؤں میں نئی احمدیہ بیت الذکر کے افتتاح کے لئے جانے کا موقع ملا۔ خدام الاحمدیہ کے ایک ریجنل اجتماع میں شریک ہوئے۔ مولوی صاحب جہاں بھی جاتے وہاں کے لوگ ان کو دیکھ کر بہت خوش ہوتے۔ جماعت گھانا کے ہر جلسہ سالانہ میں مولوی صاحب کے ساتھ مجھے بھی شرکت کا موقعہ ملتا رہا۔ جلسہ کے دنوں میں پانچ دن روزانہ مبشرین کرام کی ڈیوٹی باری باری نماز تہجد پڑھانے کے لئے لگائی جاتی تھی۔ جن میں ایک دن مکرم مولوی قمر صاحب کا اور ایک دن میرا بھی ہوتا تھا۔ مجھے ہر سال جلسہ میں عربی نظم بھی پڑھنے کا موقعہ ملتا رہا۔

عید کے موقعہ پر علی الصبح شیر خورما تیار کرتے اور مجھے اور پرنسپل مسعود شمس صاحب کو بھی مدعو کرتے اور ہم اپنے وطن اور فیملی سے دور ایک فیملی کی طرح عید کا لطف حاصل کرتے۔

گھانا کے کئی شہروں میں جماعتی جلسوں اور ذیلی تنظیموں کے اجتماعات کے مواقع پر میری اور ان کی ملاقات ہوتی رہی۔ وہ اپنا وقت ضائع نہیں کرتے تھے۔ مجھے ان کی رفاقت سے بہت فائدہ ہوتا۔ چونکہ وہ دوبار پہلے بھی گھانا میں تشریف لا کر خدمات بجالا چکے تھے۔ اس لئے ان کی معلومات پورے ملک کے بارے میں وسیع تھیں۔ اس لئے میں مقدور بھر ان سے فیضیاب ہونے کی کوشش کرتا رہا۔

اگست 1987ء کے اواخر میں میری گھانا سے رخصت پر واپسی ہوئی۔ اکرا سے روانگی کے لئے میں وا سے بذریعہ ہوائی جہاز اکرا کے لئے روانہ ہوا۔ اس وقت مکرم مولوی صاحب وا میں موجود نہ تھے۔ مجھے ان کی عدم موجودگی اور الوداعی ملاقات نہ ہو سکنے کا بہت افسوس ہو رہا تھا۔ انہوں نے ایک ماہ پہلے مجھ پر ہونے والے مہلک الرجی کے حملہ اور طویل تکلیف دہ بیماری کے دوران بیش بہا خدمت و

تیمارداری کرکے احسان عظیم کیا تھا اور کوئی کمی محسوس نہ ہونے دی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ علییّن میں اپنے مقام قرب سے نوازے اور ان کے پسماندگان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین

میں جب واپسی کے لئے اکرا مشن ہیڈ کوارٹرز پہنچا تو مکرم مولوی قمر صاحب کا کماسی سے بھیجا ہوا خط میرے نام آیا۔ ملاحظہ فرمائیے۔

خدا کرے آپ اب بالکل بخیریت ہوں۔ پرسوں کسی نے مولوی محمد صاحب کو ٹیلیفون پر اطلاع دی تھی کہ آپ بذریعہ ہوائی جہاز اکرا جا رہے ہیں۔ امید ہے کہ یہ سفر بخیر وخوبی گزرا ہوگا اور آپ آجکل پاکستان کی تیاری میں ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا جانا ہر لحاظ سے برکت کا باعث بنائے اور آپ خوشی اور امن وسلامتی کی حالت میں اپنے بیوی بچوں اور عزیز واقارب سے ملیں۔ آمین

ہم کچھ عرصہ اکٹھے رہے ہیں۔ انسان بشری کمزوریوں کا مجموعہ ہے۔ مجھ سے بھی کئی کوتاہیاں ہوئی ہوں گی اور آپ کو تکلیف ہوئی ہوگی۔ درخواست ہے کہ ان کو معاف کر دیں اور پردہ پوشی کی دعا کریں۔ مکرم مولوی ناصر احمد صاحب ملہی کی چھٹی آگئی ہے۔ وہ مجھ سے کوئی ایک ماہ بعد آئے تھے۔ ممکن ہے کہ میری بھی آجائے۔ ابھی ایک ماہ وقت سے رہتا ہے۔ انشاء اللہ پاکستان میں ایک بار پھر ملاقات ہوگی۔ کراچی اور ربوہ والے واقف کاروں اور بزرگوں کو میرا مخلصانہ سلام عرض کر دینا۔ کراچی میں مولوی محمد اشرف صاحب ناصر مولوی عبدالمنان صاحب اور دوسرے مربیان کو بھی سلام عرض کر دینا۔

ایسے ہی امیر صاحب کو زعیم اعلیٰ صاحب انصاراللہ اور مولوی صدر دین صاحب کو۔ وہاں اگر آپ کی عزیزم عبدالباسط صاحب بھٹی سے ملاقات ہو تو اس کو بھی سلام اور اس کے ذریعہ اس کے اہل خانہ کو بھی۔

میں انشاء اللہ بدھ کو واپس واجانے کے موڈ میں ہوں۔ شاید آج 27 جولائی کو پک اپ آجائے گی۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ لطیف صاحب ساجد صاحب چوہدری صاحب وغیرہ بھی ہیں تو سلام۔ مکرم حمید الدین صاحب کو مولوی محمد عمر صاحب وغیرہ کو بھی سلام اور درخواست دعا والسلام خاکسار
بشیر احمد قمر

پیشگی عید مبارک

Tel 122wa

مجھے تو یقین تھا کہ آپ کماسی آئیں گے اور دوسرے دوست بھی امید لگائے ہوئے تھے۔ خیر آپ کے لئے یہ بہت فضل الٰہی ہوا کہ آرام سے چلے گئے۔ (قمر)

غانا سے میری واپسی کے کچھ عرصہ بعد مولوی صاحب بھی ربوہ تشریف لے آئے۔ یہاں بھی ان کے دفتر میں میں جب بھی کراچی سے آتا تو ان سے ملاقات ہو جاتی تھی اور کچھ غانا کے دور کی باتوں کی جگالی کر لی جاتی۔

سچ کہو

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

"سچ کہو کہ کیا تم گناہوں سے اور تمام ان حرکات سے جو تقویٰ کے برخلاف ہیں ایسے ڈرتے ہو جیسا کہ ایک زہر ہلاہل کے استعمال سے انسان ڈرتا ہے۔

سچ کہو کہ کیا تم اس تقویٰ پر قائم ہو جس تقویٰ کے لئے قرآن شریف میں ہدایت کی گئی تھی۔

سچ کہو کہ وہ آثار جو سچے یقین کے بعد ظاہر ہوتے ہیں وہ تم میں ظاہر ہیں۔

تم اس وقت جھوٹ نہ بولو اور بالکل سچ کہو کہ کیا وہ محبت جو خدا سے کرنی چاہئے اور وہ صدق و ثبات جو اس کی راہ میں دکھلانا چاہئے وہ تم میں موجود ہے۔

تم خدائے عزوجل کی قسم کھا کر کہو کہ اس مردار دنیا کو جس صفائی سے ترک کرنا چاہئے کیا تم اُسی صفائی سے ترک کر چکے ہو۔ اور جس اخلاص اور توحید اور تفرید سے خدائے واحد لاشریک کی طرف دوڑنا چاہئے کیا تم اُسی اخلاص سے اُس کی راہ میں دوڑ رہے ہو۔

ریاکاری سے بات مت کرو اور لاف زنی سے لوگوں کو خوش کرنا مت چاہو کہ وہ خدادر حقیقت موجود ہے جو تمہارے ہر ایک قول اور فعل کو دیکھ رہا ہے۔ تم بات کرتے وقت اس قادر کا خیال کرلو جس کا غضب کھا جانے والی آگ ہے۔ وہ جھوٹی شیخیوں کو ایک دم میں جہنم کا ہیزم کر سکتا ہے۔

سوتم سچ سچ کہو کہ تمارے قدم دنیا کی خواہشوں یا دنیا کی آبروؤں یا دنیا کے مال ومتاع میں پھنسے ہوئے ہیں یا نہیں۔ پس اگر تمہیں خدا پر یقین حاصل ہوتا تو تم اس زہر کو ہرگز نہ کھاتے اور قریب تھا کہ دنیا اس زہر سے مر جاتی اگر خدا یہ آسمانی سلسلہ اپنے ہاتھ سے قائم نہ کرتا۔"

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 471-472)

☆......☆......☆

مکرم مولوی قمر صاحب ایک شریف النفس، دعا گو، مستجاب الدعوات، بلند کردار، خلافت احمدیہ کے فدائی و جاں نثار اور عالم باعمل تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی نظم

دیار مغرب سے جانے والو!
دیار مشرق کے باسیوں کو

کی اشاعت والا الفضل کا پرچہ وا پہنچا۔ مشن ہاؤس کے دفتر میں بیٹھے تھے مولوی صاحب نے پرچہ مجھے دیا یہ کہتے ہوئے کہ یہ نظم سناؤ۔ میں نے ترنم سے پڑھ کر سنائی تو دل بھر آیا۔ مولوی صاحب کی طرف دیکھا تو ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

بقیہ از صفحہ 6 دنیائے کرکٹ کے عظیم آل راؤنڈرز

502 وکٹیں حاصل کیں۔ ان کی اوسط 23.52 رہی۔ 6 دفعہ ایک اننگز میں 5 وکٹیں حاصل کیں بہترین باؤلنگ 15 رنز دیکر 5 وکٹیں لیں ون ڈے میں 88 کیچ پکڑے۔

وسیم اکرم جیسے آل راؤنڈر دنیا میں کم ہی پیدا ہوتے ہیں۔ دنیا کے بہترین چوٹی کے بیٹسمین وسیم اکرم کی باؤلنگ سے گھبراتے تھے۔

شاہد آفریدی

کرکٹ کی دنیا کا ایک اور آل راؤنڈر محمد شاہد خان آفریدی کا ہے۔ شاہد آفریدی کے متعلق مشہور ہے کہ جب یہ گراؤنڈ میں آتا ہے تو سٹیڈیم بھرا ہوتا ہے۔ اور جب یہ آؤٹ ہو کر جاتا ہے تو سٹیڈیم خالی ہو جاتے ہیں۔ انڈیا کے سپن باؤلر کمبلے نے جس کے ایک اوور میں آفریدی نے چھکوں اور چوکوں کی بارش کی تھی تو میچ کے اختتام پر جب کمبلے سے تاثرات پوچھے گئے۔ تو اس نے کمال کا تبصرہ کیا کہ آفریدی ایسا کھلاڑی ہے بیٹنگ کرتے ہوئے نہ اپنی عزت کا خیال رکھتا ہے اور نہ مخالف باؤلر کی عزت کا۔ کبھی بہت جلدی آؤٹ ہو جاتا ہے اور جب سکور کرتا ہے تو پھر باؤلر کی خیر نہیں ہوتی۔

اس کی باؤلنگ کو کھیلنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کا پورا اوور ہی مختلف ورائٹی کا حامل ہوتا ہے۔ اگر ہم کہیں کہ ون ڈے اور T.20 کو دلچسپ اور سنسنی خیز بنانے میں آفریدی جیسے آل راؤنڈر کا بہت بڑا حصہ ہے تو یہ غلط نہ ہوگا۔

شاہد آفریدی یکم مارچ 1980ء کو خیبر ایجنسی (FATA) پاکستان میں پیدا ہوئے۔ آفریدی کا (Nick Name) بوم بوم آفریدی اور لالہ ہے۔ 22/اکتوبر 1998ء کو آفریدی نے پہلا ٹیسٹ میچ کھیلا اور یہ آسٹریلیا کے خلاف تھا۔ آفریدی نے کل 27 ٹیسٹ میچ کھیلے 1716 رنز بنائے اوسط 36.51 رہی۔ اس دوران آفریدی نے 5 سنچریاں اور 8 نصف سنچریاں سکور کیں۔ زیادہ سے زیادہ سکور 156 رہا۔ 48 ٹیسٹ وکٹیں حاصل کیں۔ بہترین باؤلنگ 52 رنز دے کر 5 وکٹیں ہیں۔ کل 10 کیچ پکڑے۔

31 جولائی 2010ء کو اپنا آخری ٹیسٹ آسٹریلیا کے خلاف کھیلا۔ جہاں تک ون ڈے کرکٹ کا تعلق ہے۔ تو آفریدی نے اس کرکٹ کا اسٹائل اور مزاج ہی بدل دیا ہے۔ اس کھلاڑی سے توقع کی جاسکتی ہے۔ یہ ٹیسٹ میچ کا ریکارڈ ہے کہ ایک اوور میں دوسرا بڑا سکور یعنی 27 رنز آفریدی کے نام ہے۔ آفریدی نے اپنا پہلا ون ڈے انٹرنیشنل 2/اکتوبر 1996ء کو کینیا کے خلاف کھیلا۔ آفریدی جارحانہ بیٹنگ کے لئے مشہور ہے۔ انہوں نے ون ڈے کی فاسٹ ترین سنچری کا ورلڈ ریکارڈ اپنے نام کیا ہوا تھا۔ 37 بالوں پر سنچری بنائی۔ اب یہ ریکارڈ ٹوٹ چکا ہے نیوزی لینڈ کے ایک کھلاڑی نے 36 بالوں پر سنچری بنالی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اوور میں 32 رنز بنائے یہ ون ڈے کرکٹ کا دوسرا بڑا سکور ہے۔ آفریدی کے پاس ایک اور ریکارڈ بھی ہے یعنی سب سے زیادہ چھکے لگائے ہیں۔ آفریدی نے ون ڈے 370 سے اوپر کھیلے ہیں اور ان میں 7450 سکور کیا ہے۔ اوسط 23.28 ہے اور 370 سے اوپر وکٹیں حاصل کرچکے ہیں اوسط فی وکٹ 33.60 ہے۔ ون ڈے میں ایک میچ میں 9 دفعہ 5 وکٹیں حاصل کیں بہترین باؤلنگ 12 رنز دیکر 7 وکٹیں ہیں۔ فیلڈ میں 118 کیچ پکڑے ہیں۔

آفریدی نے اپنا پہلا T-20 28/اگست 2006ء میں انگلینڈ کے خلاف کھیلا اور آخری ون ڈے 8/اگست 2013 میں سری لنکا کے خلاف کھیلا ہے۔ ابھی تک یہ سفر جاری ہے T-20 میں آفریدی نے 68 میچ کھیلے 977 رنز بنائے اوسط 17.83 ہے۔ 4 نصف سنچریاں ہیں۔ زیادہ سے زیادہ سکور 54 ناٹ آؤٹ ہے۔ 72 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ بہرحال کرکٹ کا یہ عظیم آل راؤنڈر ابھی میدان میں ہے۔ آگے دیکھیں کیا کیا ریکارڈ اپنے کیریئر میں داخل کرتا ہے۔ اس کے کھیل کی خوبصورتی اور دلچسپ انداز کے دنیا میں بڑے بڑے لوگ اس کے فین ہیں۔ جرمنی کا مشہور فٹ بالر بھی آفریدی کا دیوانہ نکلا۔

کھیل قوموں کے کردار میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔ یہ انسان کی روحانی اخلاقی اور جسمانی نشوونما کرتے ہیں۔ ایک بہترین معاشرہ کی تشکیل میں کھیلوں کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ کھلاڑی اپنے ملک کا بہترین سفیر ہوتا ہے۔ اس کا کام ہے کہ اگر قوم نے اس پر اعتماد کیا ہے تو وہ قوم کا نام روشن کرنے میں خدا کی دی ہوئی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کرے اور نتیجہ اللہ کی ذات پر چھوڑ دے۔ کھیلوں سے قومیں اور ملک ایک دوسرے کے قریب ہوتے ہیں۔ ایک دوسرے کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے اور رویے مثبت ہو جاتے ہیں۔

پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا فضائی حادثہ

28 جولائی 2010ء پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا فضائی حادثہ ہوا۔ کراچی سے اسلام آباد جانے والا ائیر بلیو کا طیارہ مارگلہ کی پہاڑیوں میں گر کر تباہ ہو گیا، عملے اور مسافروں سمیت تمام 152 مسافر جاں بحق ہو گئے۔ اس کے علاوہ اسی سال کراچی میں بھی دو فضائی حادثے ہوئے۔ 5 نومبر کو نجی ائیر لائن کا چارٹرڈ طیارہ سینٹرل آرڈیننس ڈپو کے قریب گر کر تباہ ہو گیا۔ 28 نومبر کو کراچی ہی میں روسی ساختہ کارگو طیارہ نیول ہاؤسنگ سکیم کی زیر تعمیر عمارت پر گر گیا، جس کے نتیجے میں 11/افراد جاں بحق ہو گئے۔

(سنڈے ایکسپریس 2 جنوری 2011ء)

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب

دنیائے کرکٹ کے عظیم آل راؤنڈرز

پہلے ٹیسٹ کرکٹ پھر ون ڈے اور اب T-20 کرکٹ نے اس کھیل کو بہت خوبصورت، دلچسپ اور سنسنی خیز بنا دیا ہے۔ T-20 میچز نے تو کرکٹ گراؤنڈز کو پھر سے آباد کر دیا ہے۔ شائقین اور ناظرین ایک ایک بال سے لطف اٹھاتے ہیں۔ ایک دن کی کرکٹ نے باؤلنگ کے تمام اصولوں کو ختم کر دیا ہے۔ اگر شاہد خان آفریدی جیسا آل راؤنڈر فارم میں ہو تو باؤلر اپنی لائن لینتھ بھول جاتے ہیں۔ اسی طرح اگر جنوبی افریقہ کے عظیم کرکٹر جیک کیلس کے کھیل کا جائزہ لیں تو وہ بھی گراؤنڈ میں باؤلر کی حیثیت سے، بلے باز کی حیثیت سے کرکٹ کے کھیل میں جان ڈال دیتے ہیں۔

گیری سوبرز

اب ہم کرکٹ کی دنیا کے عظیم اور بہترین آل راؤنڈرز کے کھیل کا جائزہ لیتے ہیں۔ ویسٹ انڈیز کے آل راؤنڈر سر گیری سوبرز کو ٹیسٹ کرکٹ کی ہسٹری کا عظیم ترین کھلاڑی تسلیم کیا جاتا رہا ہے۔ سری لنکا کے سنتھ جے سوریا کو کرکٹ کا دوسرا بڑا آل راؤنڈر سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اب اس دوڑ میں جیک کیلس بھی شامل ہو چکے ہیں۔ ون ڈے اور T-20 نے آل راؤنڈرز کے کردار کو بہت اہمیت دے دی ہے۔ ماضی کے عظیم کرکٹر اور آل راؤنڈر سر گیری سوبرز نے ویسٹ انڈیز کی طرف سے 1954ء تا 1974ء تک کرکٹ کھیلی۔ سوبرز نے فرسٹ کلاس کرکٹ 16 سال کی عمر میں 1953ء میں شروع کی ابتدائی طور پر سوبرز بطور باؤلر ٹیم میں شامل ہوئے۔ 1958ء میں پاکستان کے خلاف ٹیسٹ میچ میں ان کو بلے باز کے طور پر کھلایا گیا۔ سوبرز نے اس میچ میں 365 ناٹ آؤٹ کا ایک بڑا سکور بنا کر ایک عالمی ریکارڈ قائم کیا جو لمبے عرصہ تک ان کے نام منسوب رہا۔ 1994ء میں ویسٹ انڈیز کے عظیم کھلاڑی برائن لارا نے 375 کا سکور کر کے اس ریکارڈ کو اپنے نام کر لیا۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ پاکستان کی طرف سے سب سے زیادہ انفرادی سکور کا ریکارڈ یعنی 337 رنز ویسٹ انڈیز کے خلاف حنیف محمد نے بنایا۔ گیری سوبرز 1965ء میں ویسٹ انڈیز کرکٹ ٹیم کے کپتان بن گئے اور 1972ء تک رہے، سوبرز کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ انہوں نے ورلڈ الیون کی 1970ء میں کپتانی کی جس نے انگلینڈ کا دورہ کیا۔

مجموعی طور پر سوبرز نے 93 ٹیسٹ میچ کھیلے اور 8 ہزار 32 رنز بنائے۔ ان کی اوسط 57.78 رہی۔ اس دوران انہوں نے 235 ٹیسٹ وکٹیں حاصل کیں۔ جن کی اوسط 34.03 رہی۔ سوبرز نے 383 فرسٹ کلاس میچوں میں 28 ہزار رنز بنائے اور 1000 سے زائد وکٹیں حاصل کیں۔ سوبرز کو 1975ء میں کرکٹ کی خدمات کے عوض ''سر'' کا خطاب دیا گیا۔ سوبرز نے ایک ون ڈے کھیلا اور ایک وکٹ حاصل کی اور کوئی سکور نہیں بنایا۔ ان کی ٹیسٹ میں بہترین باؤلنگ 73 رنز دے کر 6 وکٹیں ہے۔ 109 ٹیسٹ کیچ پکڑے، سوبرز نے ایک اوور میں 6 چھکے لگانے کا ریکارڈ بھی لمبے عرصہ تک اپنے نام لگائے رکھا۔

جیک کیلس

اب ہم ایک ایسے عظیم آل راؤنڈر کا ذکر کرتے ہیں۔ جس نے ٹیسٹ اور ون ڈے دونوں میں کرکٹ کی تاریخ میں اپنا نام لکھوایا ہے۔ جیک کیلس جنوبی افریقہ کی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی ہیں کیلس 1975ء میں پیدا ہوئے۔ یہ دائیں ہاتھ سے کھیلنے والے بیٹسمین ہیں اور دائیں ہاتھ سے میڈیم فاسٹ باؤلر ہیں۔ کیلس نے اب تک 166 ٹیسٹ میچ کھیلے ہیں جس میں انہوں نے 13 ہزار سے اوپر رنز بنائے ہیں۔ ان کی بیٹنگ اوسط 55.44 ہے۔ کیلس نے 45 ٹیسٹ سنچریاں سکور کیں ہیں اور 59 نصف سنچریاں بنا چکے ہیں اس طرح یہ دنیا کے دوسرے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ اس وقت سب سے زیادہ سنچریاں انڈیا کے عظیم کھلاڑی سچن ٹنڈولکر نے بنائی ہوئی ہیں۔ ان کی سنچریاں 51 ہیں۔ آسٹریلیا کے رکی پونٹنگ تیسرے نمبر پر ہیں۔

ٹنڈولکر دنیا کے پہلے کھلاڑی ہیں جنہوں نے ٹیسٹ اور ون ڈے ملا کر 100 سنچریاں مکمل کی ہیں۔

کیلس کو 2007ء میں بہترین کارکردگی پر 2008ء کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ کیلس دنیا کا چوتھا اور جنوبی افریقہ کا پہلا کھلاڑی ہے جس نے ٹیسٹ کرکٹ میں 13 ہزار رنز بنائے ہیں اس کے ساتھ ساتھ 292 ٹیسٹ وکٹیں حاصل کی ہیں۔

ٹیسٹ کرکٹ میں انڈیا کے ٹنڈولکر نے 15 ہزار 645 سکور بنا کر پہلا نمبر سنبھالا ہوا ہے۔ آسٹریلیا کے پونٹنگ نے 13 ہزار 378 رنز۔

انڈیا کے راہول ڈریوڈ نے 13 ہزار 228 رنز بنائے ہیں۔ کیلس کا ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ سکور 228 اور ون ڈے میں 139 ہے۔

کیلس کی ٹیسٹ میں 288 اور ون ڈے میں 273 وکٹیں حاصل کر چکے ہیں۔ بہترین ٹیسٹ باؤلنگ 54 رنز دے کر 6 وکٹیں ہیں اور ون ڈے میں 30 رنز دے کر 5 وکٹیں 94-1993ء میں 18 سال کی عمر میں کیلس نے First Class کرکٹ کا آغاز کیا اور 1995ء میں انگلینڈ کے خلاف اپنا پہلا ٹیسٹ کھیلا۔

کیلس ایک ایسا کھلاڑی ہے جس نے جنوبی افریقہ کو مشکل ترین میچوں میں بڑی جوانمردی کے ساتھ نکالا۔ بلکہ اکثر میچوں میں ان کی کارگردگی سے جنوبی افریقہ میچ جیت گیا۔ ایک اچھے کھلاڑی کی ایک خوبی یہ ہوتی ہے کہ ٹیم میں اس کی وجہ سے ملک کا وقار بلند ہو اور اس کھلاڑی کی بدولت ٹیم کامیابیوں کی منازل طے کرے۔

کیلس نے دسمبر 2013ء میں ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا اور آخری ٹیسٹ میں سنچری بنائی ہے۔

این بوتھم

دنیائے کرکٹ کے ایک اور آل راؤنڈر کا ذکر بھی بہت ضروری ہے جس نے کافی عرصہ کرکٹ کے میدان میں تہلکہ مچائے رکھا وہ ہے سر این ٹیرنس بوتھم یہ انگلینڈ کے سابق ٹیسٹ کرکٹر ہیں۔ یہ انگلینڈ کی ٹیم کی کپتانی بھی کر چکے ہیں آجکل TV پر بحثیت تبصرہ نگار آرہے ہیں بوتھم 24 نومبر 1955 میں پیدا ہوئے۔ بوتھم نے بحثیت آل راؤنڈر ٹیسٹ کرکٹ میں 14 ٹیسٹ سنچریاں اور 383 وکٹیں حاصل کیں۔ بوتھم انگلینڈ کا پہلا کھلاڑی ہے جس نے اتنی وکٹیں حاصل کیں۔

کرکٹ کے ساتھ ساتھ بوتھم فٹ بال کا بھی بہترین کھلاڑی تھا۔ بوتھم نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں آل راؤنڈر کے طور پر 19 ہزار 399 رنز 33.97 کی اوسط سے بنائے اور 1172 وکٹیں گرائیں اور 354 کیچ پکڑے۔ بوتھم نے 1974ء میں اپنے فرسٹ کلاس کیریئر کا آغاز یونیورسٹی آف سمرسیٹ کاؤنٹی کی طرف سے کیا۔ بوتھم آسٹریلیا کے مشہور ملبورن کرکٹ کلب کی طرف سے 77-1976ء میں بھی کھیلے۔

28 جولائی 1977ء میں بوتھم نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کا آغاز آسٹریلیا کے خلاف کیا۔ اس میچ کی پہلی ہی اننگز میں بوتھم نے 5 وکٹیں 74 رنز دے کر حاصل کیں۔ بوتھم نے 15 سال تک ٹیسٹ کرکٹ کھیلی۔ اس دوران 102 ٹیسٹ کھیلے۔ 5200 رنز بنائے جن کی اوسط 33.54 رہی۔ 383 وکٹیں حاصل کیں۔ یہ اوسط 28.40 تھی۔ بوتھم نے فیلڈ میں 120 کیچ پکڑے۔ بوتھم کو انگلینڈ کا عظیم ترین کھلاڑی سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے 12 ٹیسٹ میچوں میں اپنے ملک کی قیادت کی۔ لیکن کپتان کی حیثیت سے ان کا ریکارڈ اتنا اچھا نہ رہا۔ بوتھم نے کپتان کے طور پر ویسٹ انڈیز کے خلاف 9 ٹیسٹ کھیلے۔ اس وقت ویسٹ انڈیز کی ٹیم دنیا کی بہترین ٹیم تھی۔ کالی آندھی کے نام سے مشہور تھی۔ ان 12 میچوں میں بحثیت کپتان بوتھم نے کوئی میچ نہ جیتا 8 Draw ہوئے اور چار انگلینڈ ہار گیا۔ اس وقت ویسٹ انڈیز کی ٹیم اتنی مضبوط تھی کہ انگلینڈ کے خلاف 13 میچوں میں سے 12 ٹیسٹ ویسٹ انڈیز نے جیتے۔

اگر اس دور کے آل راؤنڈرز کے ساتھ بوتھم کی باؤلنگ کا تقابلی جائزہ لیا جائے تو بوتھم کا آل راؤنڈرز کی حیثیت سے الگ مقام ہے بوتھم کی پہلی 202 وکٹیں 21.20 اوسط بنتی ہے۔ جبکہ دنیا کے فاسٹ ترین اور خطرناک بہترین باؤلرز کی اوسط جن میں ایمبروز ویسٹ انڈیز کی اوسط 20.99 رہی۔ مارشل (ویسٹ انڈیز) ان کی اوسط 20.94 تھی اور جوئل گارنر (ویسٹ انڈیز) ان کی اوسط وکٹیں حاصل کرنے کی 20.99 رہی۔

جہاں تک بیٹنگ کا تعلق ہے بوتھم کی پہلے 51 ٹیسٹ میچوں میں سکورنگ اوسط 38.80 ہے پہلے پانچ سالوں میں جب کہ بوتھم کپتان نہیں بنے تھے۔ انہوں نے 5557 رنز بنائے اور اوسط 49.17 ہے۔ اس دوران 11 سنچریاں بنائیں اس میں 208 ان کا سب سے زیادہ سکور تھا۔ اور بوتھم 196 وکٹیں بھی حاصل کر چکے ہیں اور اوسط 21.28 تھی۔ اس عرصہ میں 50 کیچ پکڑے۔ پہلے پانچ سالوں کی کارکردگی کی بنا پر ان کو ٹیسٹ آل راؤنڈر تسلیم کیا گیا۔

بوتھم نے اپنے کیریئر کے دوران بہت سے ٹیسٹ ریکارڈ اپنے نام کئے۔ بوتھم نے تیز ترین ڈبلز بنائے۔ مثلاً 1000 رنز اور 100 وکٹیں۔ 2000 رنز اور 200 وکٹیں اور 3000 رنز اور 300 وکٹیں حاصل کیں۔

بوتھم نے ہی سب سے پہلے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے کا عالمی ریکارڈ قائم کیا، یعنی 383 وکٹیں یہ ریکارڈ انگلش کرکٹر کے لحاظ سے ابھی تک بوتھم کے پاس ہے۔ بوتھم بہترین سوئنگ باؤلر تھے سپیڈ درمیانی تھی لیکن وکٹ کے دونوں طرف بال بڑی مہارت سے گھماتے تھے ان کو کھیلنا بہت مشکل ہوتا تھا۔

1981ء میں انگلینڈ، آسٹریلیا سیریز میں بوتھم نے 6 چھکوں کا ریکارڈ اولڈ ٹریفرڈ میں کھیلے گئے میچ میں قائم کیا اور یہ ریکارڈ 7/ اگست 2005ء میں اینڈریو فلنٹوف نے توڑا انہوں نے پہلی اننگز میں 5 چھکے اور دوسرے اننگز میں 4 چھکے لگائے۔ اس کے بعد 12 ستمبر 2005ء میں Kevin Peterson نے اوول کے میدان میں دوسری اننگز میں 7 چھکے لگائے۔

کرکٹ کی خدمات کی وجہ سے بوتھم کو سر کا خطاب دیا گیا۔ بوتھم نے اپنے کیریئر کے دوران کل 102 ٹیسٹ کھیلے اور 5200 سکور بنائے بیٹنگ اوسط 33.54 بنتی ہے بوتھم نے کل 14 سنچریاں بنائیں اور 22 نصف سنچریاں۔ کل 383 وکٹیں حاصل کیں۔ ایک اننگز میں 27 مرتبہ 5 وکٹیں گرائیں اور 4 مرتبہ ایک میچ میں 10 وکٹیں حاصل کیں۔ ان کی بہترین ٹیسٹ باؤلنگ 34 سکور دے کر 8 وکٹیں حاصل کیں۔

بوتھم نے کل 116 ون ڈے کھیلے ان میں 2013 سکور بنائے اوسط 23.21 رہی۔ ون ڈے

میں بوتھم نے 9 نصف سنچریاں بنائیں۔ ون ڈے کا زیادہ سے زیادہ سکور 79 تھا اور 145 وکٹیں حاصل کیں۔ اوسط 28.54 تھی۔ بہترین باؤلنگ 31 رنز دے کر 4 کھلاڑی آؤٹ کئے۔

رچرڈ ہیڈلی

دنیائے کرکٹ کے ایک اور عظیم کھلاڑی اور بہترین آل راؤنڈر رچرڈ جان ہیڈلی نیوزی لینڈ۔ ہیڈلی 3 جولائی 1951ء کو پیدا ہوئے۔ ان کا قد 6 فٹ 1 انچ تھا۔ بائیں ہاتھ سے بیٹنگ کرتے تھے اور دائیں ہاتھ سے باؤلنگ۔ ان کا شمار دنیا کے بہترین اور مایہ ناز آل راؤنڈر میں ہوتا ہے۔ نیوزی لینڈ کو دنیا کی اچھی ٹیموں میں شامل کرنے میں کامیاب ہوئے۔

ہیڈلی نے 2 فروری 1973ء میں پہلا ٹیسٹ پاکستان کے خلاف کھیلا اور آخری ٹیسٹ 25 مئی 1990ء کو انگلینڈ کے خلاف کھیلا اس طرح ان کا کیریئر 17 سالوں پر پھیلا ہوا ہے۔ ہیڈلی نے اس دوران نیوزی لینڈ کی طرف سے کل 86 ٹیسٹ کھیلے اور 3124 رنز بنائے۔ ان کی اوسط 27.16 رہی۔ دو سنچریاں بنائیں اور 15 نصف سنچریاں سکور کیں۔ ان کا ٹیسٹ میں سب سے زیادہ سکور 151 ناٹ آؤٹ تھا۔ ہیڈلی نے 431 ٹیسٹ وکٹیں حاصل کیں اور ایک میچ میں 9 بار 10 وکٹیں حاصل کیں۔ ان کی بہترین پرفارمنس 52 رنز دے کر 9 وکٹیں تھیں (ایک اننگز میں) ہیڈلی نے 39 کیچ پکڑے ون ڈے ریکارڈ کچھ اس طرح ہے۔ 115 میچ 1751 رنز اوسط 21.61۔ 4 نصف سنچریاں۔ ون ڈے میں 158 وکٹیں گرائیں۔ اوسط 21.56۔ 5 مرتبہ 5 وکٹیں ایک میچ میں حاصل کیں۔ بہترین باؤلنگ 25 رنز دے کر 5 وکٹیں اور 27 کیچ پکڑے۔

ہیڈلی ایک بہترین کھلاڑی رہا ہے۔ انہوں نے نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کو اپنی انفرادی کارکردگی کی بنا پر کئی ایک میچ جتوائے ایک بہترین کپتان، بہترین عمدہ سوئنگ باؤلر اچھے بلے باز اور فیلڈ میں چاک و چوبند کھلاڑی تھے۔ نیوزی لینڈ کی کرکٹ کئی سال تک ہیڈلی کی وجہ سے دنیا میں متعارف ہوتی رہی۔

عمران خان

اب ہم ایک ایسے آل راؤنڈر کا ذکر کرتے ہیں جس نے بہترین قیادت نڈر فیصلوں اور ذاتی اعلیٰ کارکردگی کی بنا پر اپنے ملک کا نام کرکٹ کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور کیا اس عظیم کھلاڑی اور آل راؤنڈر کا نام ہے،، عمران خان،،

عمران خان 25 نومبر 1952ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ یہ دائیں ہاتھ سے بیٹنگ کرنے والے کھلاڑی تھے اور باؤلنگ میں یہ فاسٹ باؤلر کی حیثیت سے مشہور ہوئے۔ دائیں ہاتھ سے باؤلنگ کرتے تھے۔ عمران خان نے اپنا پہلا ٹیسٹ 3 جون 1971ء کو انگلینڈ کے خلاف کھیلا اور آخری ٹیسٹ 2 جنوری 1992 کو سری لنکا کے خلاف کھیلا۔

ون ڈے کیریئر کا آغاز 31 اگست 1974ء انگلینڈ کے خلاف کیا اور آخری ون ڈے 25 مارچ 1992ء کو انگلینڈ کے خلاف ہی کھیلا۔

عمران خان نے 382 فرسٹ کلاس میچ کھیلے 17 ہزار 771 رنز بنائے اوسط 36.79 رہی۔ کل 30 فرسٹ کلاس سنچریاں بنائیں اور 93 نصف سنچریاں سکور کیں۔ زیادہ سے زیادہ فرسٹ کلاس کا سکور 170 رہا اور 1287 وکٹیں حاصل کیں 70 دفعہ 5 سے زائد وکٹیں حاصل کیں۔ 13 دفعہ ایک میچ میں 10 وکٹیں حاصل کیں۔ بہترین باؤلنگ 34 رنز دیکر 8 وکٹیں تھیں۔ 117 کیچ پکڑے۔

عمران خان نے درج ذیل کاؤنٹیز کی طرف سے فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلی۔ ان میں Worecester Shir, New Soutt Wales, Sussex.Oxford University اس کے علاوہ PIA اور Lahore کی طرف سے بھی کھیلتے رہے۔ عمران خان نے 88 ٹیسٹ کھیلے اور ان میں 3807 رنز بنائے بیٹنگ اوسط 37.69 تھی۔ عمران نے 6 سنچریاں اور 18 نصف سنچریاں بنائیں۔ زیادہ سے زیادہ سکور 136 رہا۔ عمران خان نے 362 ٹیسٹ وکٹیں اپنے نام کی ہوئی ہیں۔ باؤلنگ اوسط 22.81 تھی۔ 23 بار ایک اننگز میں 5 وکٹیں حاصل کیں اور 6 بار ایک میچ میں 10 وکٹیں حاصل کیں۔ ان کی بہترین باؤلنگ 58 رنز دے کر 8 وکٹیں تھیں۔ عمران نے فیلڈ میں 28 کیچ پکڑے۔ عمران خان نے 175 ون ڈے میچ کھیلے۔ 3709 سکور بنائے اوسط 33.41 ہے۔ ایک سنچری بنائی اور 19 ہاف سنچریاں سکور کیں۔ زیادہ سے زیادہ سکور 102 رہا۔ ون ڈے میں 182 وکٹیں گرائیں اوسط فی وکٹ 26.61 رہیں۔ ایک دفعہ 5 وکٹیں حاصل کیں۔ بہترین باؤلنگ 14 رنز دے کر 6 وکٹیں حاصل کیں اور 36 کیچ پکڑے۔

عمران خان پاکستان کرکٹ کا عظیم کھلاڑی ہے۔ 1992ء کے ورلڈ کرکٹ کپ نے عمران خان کا نام پاکستان اور کرکٹ کی تاریخ میں یادگار بنا دیا ہے۔

کپل دیو

انڈیا کے آل راؤنڈر کپل دیو نے بھی کرکٹ کی دنیا میں کافی عرصہ اپنی پرفارمنس کی وجہ سے حکمرانی کی۔ یہ 6 جنوری 1959ء میں چندی گڑھ پنجاب میں پیدا ہوئے۔ یہ وہی کپل دیو ہے جنہوں نے 1983ء کا ورلڈ کپ جیتا۔ ان کو 2002ء میں کرکٹ آف دی سنچری (انڈین کرکٹ) قرار دیا گیا۔

کپل دیو دائیں ہاتھ سے باؤلنگ کرانے والے فاسٹ باؤلر تھے۔ یہ انڈین کرکٹ ٹیم کے مین باؤلر تھے۔ یہ ایک نیچرل بلے باز بھی تھے۔ 1994ء میں کپل دیو کرکٹ سے ریٹائر ہو گئے۔ اس وقت سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے کا ورلڈ ریکارڈ ان کے پاس تھا۔ یعنی 434 وکٹیں۔ بعد میں 2000ء میں ویسٹ انڈیز کے کورٹنی واش نے یہ ریکارڈ توڑ ڈالا۔

کپل دیو نے 16 اکتوبر 1978ء میں ٹیسٹ کرکٹ کا آغاز کیا اور پہلا میچ پاکستان کے خلاف کھیلا اور آخری میچ 19 مارچ 1994ء میں نیوزی لینڈ کے خلاف شرکت کی۔

انڈیا کے اس عظیم آل راؤنڈر نے کل 131 ٹیسٹ میچ کھیلے۔ 5248 رنز بنائے ان کی بیٹنگ کی اوسط 31.05 تھی۔ کپل دیو نے 8 سنچریاں اور 27 نصف سنچریاں اپنے ٹیسٹ کیریئر میں بنائیں۔ ان کا زیادہ سے زیادہ سکور 163 رہا۔ انہوں نے 434 وکٹیں حاصل کیں۔ باؤلنگ کی اوسط 29.64 رہی 23 مرتبہ ایک اننگز میں پانچ وکٹیں اڑائیں اور 2 مرتبہ ایک میچ میں 10 وکٹیں حاصل کیں۔ بہترین باؤلنگ 83 رنز دے کر 9 وکٹیں تھیں۔ کپل دیو نے فیلڈر میں 64 کیچ پکڑے۔ کل 225 ون ڈے انٹرنیشنل کھیلے 3783 سکور بنائے بیٹنگ اوسط 23.79 رہی۔ ایک سنچری اور 14 نصف سنچریاں بنائیں۔ ان کا ون ڈے کا ٹاپ سکور 175 ناٹ آؤٹ تھا۔ 253 وکٹیں حاصل کیں۔ باؤلنگ اوسط 27.45 رہی۔ بہترین باؤلنگ 43 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں۔ کپل دیو نے 71 کیچ پکڑے۔ 1983ء کا ورلڈ کرکٹ کپ کا فائنل دنیا کی بہترین ٹیم ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلا جس میں انڈیا نے فتح حاصل کی۔

وسیم اکرم

کرکٹ کی دنیا کے ایک اور غیر معمولی خداداد صلاحیتوں کے مالک آل راؤنڈر کا ذکر کرنا بہت ضروری ہے اور وہ ہیں پاکستان کے وسیم اکرم جنہوں نے کرکٹ کے میدان میں باؤلنگ اور بیٹنگ دونوں میں تہلکہ مچائے رکھا۔ وسیم اکرم 3 جون 1966ء میں پیدا ہوئے۔ یہ فطرتی بائیں ہاتھ سے باؤلنگ کروانے والے باؤلر تھے۔ اس عظیم کھلاڑی نے ٹیسٹ اور ون ڈے دونوں میں اپنا لوہا منوایا۔ وسیم اکرم کرکٹ کی تاریخ میں ایک عظیم ترین آل راؤنڈر مانے جاتے ہیں۔ وسیم اکرم کو Reverse Swing کا بانی سمجھا جاتا ہے۔ یہ دنیا کے پہلے باؤلر تھے۔ جنہوں نے سب سے پہلے ون ڈے میں 500 وکٹیں حاصل کیں۔ یہ اعزاز انہیں 2003ء کے کرکٹ ورلڈ کپ کے دوران حاصل ہوا۔ وسیم اکرم کو دنیا کا بہترین ون ڈے باؤلر قرار دیا گیا۔ ان کا ون ڈے باؤلرز کے Rank (درجہ) میں ایلن ڈونلڈ، عمران خان، وقار یونس، جوئل گارنر، میگراتھ، مرلی دھرن سے اوپر قرار دیا گیا۔ وسیم اکرم نے اسلامیہ کالج لاہور سے تعلیم حاصل کی۔ وہاں کالج کی ٹیم میں باؤلر کی حیثیت سے اور بلے باز کی حیثیت سے شامل رہے۔ بعض اوقات میچ میں اوپنر کے طور پر بھی کھیلے۔

وسیم اکرم نے 1985ء میں نیوزی لینڈ کے خلاف پہلا ٹیسٹ میچ کھیلا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ دوسرے ٹیسٹ میچ میں اکرم نے 10 وکٹیں حاصل کر کے کرکٹ کی دنیا میں تہلکہ مچا دیا۔

وسیم اکرم نے ٹیسٹ کرکٹ میں جلد ہی اپنا لوہا منوا لیا۔ جب پاکستان نے 1988ء میں ویسٹ انڈیز کا دورہ کیا تو دونوں سائیڈ میں تیز ترین باؤلر قرار پائے۔ وسیم اکرم دنیا کے بہترین Swing اور آل راؤنڈر باؤلر تھے۔ ان کی لائن اور لینتھ ہمیشہ بہترین رہی۔

وسیم اکرم نے اپنا ون ڈے کیریئر 1984ء میں نیوزی لینڈ کے خلاف کھیل کر شروع کیا۔ وسیم اکرم نے اپنے کیریئر کے تیسرے ون ڈے میں آسٹریلیا کے خلاف 5 وکٹیں حاصل کیں یہ 1985ء کی بات ہے۔ 1985-87ء آسٹریلشیا کپ جس میں دنیا کی بہترین ٹیمیں آسٹریلیا، انڈیا، نیوزی لینڈ، پاکستان، سری لنکا شامل تھیں۔ یہ ٹورنامنٹ UAE شارجہ میں کھیلا گیا۔ وسیم اکرم اور عبدالقادر نے بہترین باؤلنگ کی اور نیوزی لینڈ کی بیٹنگ کی کمر توڑ دی اور پوری ٹیم کو 64 رنز پر آؤٹ کر دیا یہ اس کپ کا سیمی فائنل تھا۔ یہ کپ پاکستان نے انڈیا کو فائنل میں شکست دے کر جیت لیا۔ اس میچ میں وسیم اکرم نے 5 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ 1992ء کے ورلڈ کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل میں وسیم اکرم کی دو ناقابل فراموش گیندوں نے پاکستان کو دنیائے کرکٹ کا بادشاہ بنا دیا۔ انگلینڈ کی ٹیم 252 رنز کے تعاقب میں تھی اور جیت کی طرف آہستہ آہستہ بڑھ رہی تھی۔ جس وقت وسیم اکرم کو اوور دیا گیا۔ اس وقت میچ کا پانسہ انگلینڈ کے حق میں تھا۔ لیکن جب وسیم اکرم نے مائک گیٹنگ کو اپنی ایک سونگ بال پر آؤٹ کیا اور دوسرے گیند پر لوئیس کو بولڈ کیا تھا۔ تو انگلینڈ جیت سے دور چلا گیا اور پاکستان جیت کے قریب ہو گیا اور ورلڈ کپ جیت گیا۔ وسیم اکرم کی ایک زبردست خوبی تھی کہ وہ لمبے رن اپ سے اور چھوٹے رن اپ سے ایک ہی سپیڈ پر بال پھینک سکتا تھا۔ جس سے بلے باز کافی مشکل میں پڑ جاتا تھا۔ بہرحال ان دو گیندوں نے وسیم اکرم کو امر کر دیا۔ کرکٹ کی دنیا میں یہ دونوں بال غیر معمولی تھے۔ جن کو کھیلنا دنیا کے بہترین بلے بازوں کے لئے ممکن نہ تھا۔

وسیم اکرم نے کل 104 ٹیسٹ میچ کھیلے 2898 سکور بنائے ان کی بیٹنگ کی اوسط 22.64 رہی۔ اس دوران 3 سنچریاں اور 7 نصف سنچریاں بنائیں۔ وسیم اکرم کا زیادہ سے زیادہ سکور 257 ناٹ آؤٹ رہا۔ وسیم اکرم نے 414 ٹیسٹ وکٹیں حاصل کیں 25 بار ایک اننگز میں 5 وکٹیں گرائیں۔ بہترین باؤلنگ 119 رنز دے کر 7 وکٹیں تھیں۔ وسیم نے 44 کیچ پکڑے۔ جہاں تک ون ڈے کا تعلق ہے اکرم نے 356 میچ کھیلے 3717 سکور بنائے اوسط 16.52 تھی۔ 6 نصف سنچریاں بنائیں زیادہ سے زیادہ سکور 86 رہا۔ وسیم اکرم نے ون ڈے میں

باقی صفحہ 4 پر

مکرم منصور احمد صاحب امیر ضلع

جلسہ ہائے یوم مصلح موعود جماعت احمدیہ ضلع حیدر آباد

مورخہ 26فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب و عشاء حلقہ **لطیف آباد، حیدر آباد** کا جلسہ یوم مصلح موعود بیت الظفر میں مکرم سہیل شہزاد صاحب مربی ضلع حیدر آباد کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم سلیمان احمد صاحب قائد ضلع حیدر آباد اور مربی صاحب نے تقاریر کیں آخر پر مکرم نائب امیر صاحب نے دعا کروائی۔ پروگرام کا دورانیہ سوا گھنٹہ تھا اور حاضری 43 تھی۔

مورخہ 21فروری 2014ء کو حلقہ **حیدر آباد شہر** کا جلسہ یوم مصلح موعود احمدیہ ہال میں مکرم امجد علی ابڑو صاحب صدر حلقہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم صدر صاحب اور مکرم یونس علی آصف صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔ آخر پر مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب مربی سلسلہ کینیڈا نے دعا کروائی۔ حاضری 50 تھی۔

مورخہ 20فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب و عشاء حلقہ **دارالبرکات** حیدر آباد کا جلسہ یوم مصلح موعود مکرم مبارک احمد سندھو صاحب صدر حلقہ کی زیر صدارت بیت الہدیٰ میں منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم عمیر احمد سندھو صاحب اور مکرم تاج محمد بلوچ صاحب معلم سلسلہ نے تقاریر کیں۔ حاضری 28 تھی۔

مورخہ 26فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب حلقہ **فیکٹری ایریا** حیدر آباد کا جلسہ یوم مصلح موعود مکرم یونس علی آصف صاحب مربی سلسلہ حیدر آباد شہر کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت، نظم اور تقریر کے بعد دعا ہوئی۔ حاضری 16 تھی۔

مورخہ 20فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب و عشاء جماعت احمدیہ **بشیر آباد** کا جلسہ یوم مصلح موعود مکرم مرزا امتیاز احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت نظم کے بعد دانش مبارک اور مکرم احمد علی صاحب مربی سلسلہ بشیر آباد نے تقاریر کیں۔ مکرم صدر صاحب نے اختتامی کلمات کے بعد دعا کروائی۔ حاضری 119 تھی۔

مورخہ 28فروری 2014ء کو جماعت احمدیہ **ٹنڈو محمد خان** کا جلسہ یوم مصلح موعود مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت نظم کے بعد مکرم یونس علی آصف صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی اور آخر پر مکرم صدر صاحب نے دعا کروائی حاضری 16 تھی۔

مورخہ 20فروری 2014ء کو جماعت احمدیہ **گوندل فارم** کا جلسہ یوم مصلح موعود مکرم چوہدری نذیر احمد گوندل صاحب کی زیر صدارت بعد نماز مغرب و عشاء بیت الذکر میں منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمد علی کلہوڑو صاحب معلم سلسلہ نے تقریر کی۔ حاضری 30 تھی۔

مورخہ 20فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب و عشاء جماعت احمدیہ **گوٹھ چوہدری سلطان** کا جلسہ یوم مصلح موعود مکرم چوہدری مظفر احمد گوندل صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم عبدالقدیر صاحب معلم سلسلہ نے تقریر کی۔ آخر پر مکرم صدر صاحب نے دعا کروائی۔ حاضری 18 تھی۔

مورخہ 20فروری 2014ء کو بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ **شریف آباد** کا جلسہ یوم مصلح موعود مکرم تنویر احمد صاحب معلم سلسلہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم معلم صاحب نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ اس جماعت کے دو مقامات پر جلسے منعقد ہوئے۔ دونوں کی حاضری 105 تھی۔

مورخہ 22فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب و عشاء جماعت احمدیہ **کوٹری شرقی** کا جلسہ یوم مصلح موعود مکرم چوہدری حمید احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مدثر احمد صاحب، عزیزم ارسلان احمد اور مکرم طاہر احمد صاحب ساقی صاحب معلم سلسلہ نے تقاریر کیں اور مکرم صدر صاحب نے دعا کروائی۔ حاضری 56 تھی۔

مورخہ 23فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب و عشاء جماعت احمدیہ **نوری آباد** کا جلسہ یوم مصلح موعود مکرم محمد اسلم آصف صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم عرفان احمد صاحب اور مکرم صابر احمد صاحب نے تقاریر کیں اور آخر پر مکرم صدر صاحب نے تقریر کی اور دعا کروائی حاضری 13 تھی۔

مورخہ 23فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب و عشاء جماعت احمدیہ **ٹنڈو الہیار** کا جلسہ یوم مصلح موعود مکرم طاہر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم جمیل احمد راجپوت صاحب نے تقریر کی۔ آخر پر مکرم مربی صاحب نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ کل حاضری 93 تھی۔

مورخہ 26فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب و عشاء جماعت احمدیہ **نواز آباد فارم** کا جلسہ یوم مصلح موعود مکرم جاوید علی کھوڑو صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم شفیق احمد صاحب معلم سلسلہ نے تقریر کی اور آخر پر مکرم صدر صاحب نے دعا کروائی حاضری 33 تھی۔ اور مہمان 6 تھے۔

مورخہ 28فروری 2014ء کو جماعت احمدیہ **سنجر چانگ** کا جلسہ یوم مصلح موعود مکرم سیٹھ عزیز احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مسعود احمد مبارک صاحب معلم سلسلہ نے تقریر کی اور دعا کروائی حاضری 27 تھی۔

اطلاعات و اعلانات

نکاح

۞ مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب نے مورخہ 7مارچ 2014ء کو بعد نماز جمعہ طالب والا میں مکرم اسد حمید باجوہ صاحب ابن مکرم حمید احمد باجوہ صاحب آسٹریلیا کے نکاح کا اعلان مکرمہ ماریہ احمد سندھو صاحبہ بنت مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب سندھو انگلینڈ کے ساتھ مبلغ 7ہزار یورو حق مہر پر کیا۔ دلہا مکرم عطاء اللہ صاحب باجوہ کا پوتا اور حضرت ابوعبداللہ باجوہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم احسن خالد صاحب جرمنی لکھتے ہیں۔

خاکسار کے خسر محترم محمد مومن خان صاحب مورخہ 28نومبر 2013ء کو بعمر 61سال بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم 1988ء میں لاہور سے جرمنی میں آئے اور ایک قصبہ بیرنے (Berne) میں آکر آباد ہوئے۔ 1989ء میں بیرنے جماعت کے قیام کی بھی توفیق پائی اور صدر جماعت مقرر ہوئے، بطور صدر جماعت 2010ء تک بیس سال سے زائد عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم متقی، پرہیزگار، پابند صوم وصلوۃ تھے۔ آپ نے ایک لمبا عرصہ بطور زعیم انصاراللہ بیرنے بھی خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم پیدائشی احمدی تھے جبکہ آپ کے والد بزرگوار مکرم محمد افضل خان صاحب مرحوم 1938ء میں جماعت میں شامل ہوئے۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی اور فعال داعی الی اللہ تھے۔ آپ کے زمانہ صدارت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ 1995ء میں بیت الذکر Bermerhaven میں ایک یادگار میٹنگ ہوئی جس میں دیگر اقوام (البانین، ترکی، جرمن وغیرہ) کی ایک کثیر تعداد شامل ہوئی تھی۔ خلافت سے محبت تھی۔ مجموعی طور پر بہت سی خوبیوں کے حامل تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 9دسمبر 2013ء کو Delmenhorst کے قبرستان میں محترم لئیق احمد منیر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر محترم سفیرالرحمٰن صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مورخہ 28دسمبر 2013ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مرحوم کی نماز جنازہ غائب بعد از نماز عصر بیت الفضل لندن میں پڑھائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آپ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ

۞ مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2014ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 25 مئی 2014ء ہے۔

داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل عائشہ دینیات اکیڈمی مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس، مع ٹیلی فون نمبر

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ/ پرائمری پاس رزلٹ کارڈ نہ ہونے کی صورت میں سکول کا تصدیق نامہ (انٹرویو کے وقت اصل رزلٹ کارڈ ہمراہ لائیں۔)

4۔ درخواست پر صدر صاحب/ امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

ا۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 مئی 2014ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں جمع کروائیں۔

انٹرویو/ ٹیسٹ 8, 9 جون 2014ء کو صبح 7:30 بجے ادارہ میں ہوگا۔ انٹرویو کیلئے امیدواران کی فائنل لسٹ 5جون 2014ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور ادارہ میں لگائی جائے گی۔ تمام امیدواران انٹرویو کے لئے آنے سے قبل فائنل لسٹ میں اپنا نام چیک کرکے مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

منتخب امیدواران کی لسٹ 11جون 2014ء کو ادارہ میں لگائی جائے گی۔ منتخب امیدواران کے والدین سے میٹنگ 12جون کو ہوگی۔

نوٹ: **1**۔ بیرون ربوہ طالبات کو رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

2۔ انٹرویو کے لئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں دی جائے گی۔

3۔ اس سال سے مدرسۃ الحفظ میں داخلہ جات کے وقت داخلہ فارم ادارہ میں جمع کرواتے وقت بچوں کے حفاظتی ٹیکوں کے کارڈ بھی دیکھے جائیں گے۔ (پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

31مارچ2014ء

12:30 am	Beacon of Truth Live (سچائی کا نور)
1:40 am	جماعت احمدیہ کی تاریخ
2:00 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 28مارچ2014ء
4:15 am	سوال و جواب
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:05 am	یسرنا القرآن
6:30 am	حضور انور کے ساتھ جاپانی طلباء کی ملاقات
7:10 am	جماعت احمدیہ کی تاریخ
8:45 am	ریئل ٹاک
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور سیرت النبی ﷺ
11:30 am	الترتیل
11:55 am	حضور انور کے اعزاز میں سنگاپور میں استقبالیہ
12:55 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	طب وصحت
2:00 pm	فرنچ ملاقات
3:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جنوری 2014ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:00 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور سیرت النبی ﷺ
5:35 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جون 2008ء
6:55 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
8:40 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:35 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:35 pm	حضور انور کے اعزاز میں سنگاپور میں ایک استقبالیہ

سانحہ ارتحال

مکرمہ مبشرہ محمودہ صاحبہ نیو جرسی امریکہ حال لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری والدہ محترمہ امۃ الحمید صاحبہ زوجہ مکرم ملک محمود احمد خان صاحب مرحوم آف کیولری گراؤنڈ لاہور طویل علالت کے بعد مورخہ 17 مارچ 2014ء کو بقضائے الٰہی 92 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ مورخہ 19 مارچ کو بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز ظہر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ حضرت شیخ عبدالرشید صاحب بٹالوی رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو اور مکرم ملک محمد خورشید صاحب آف ساہیوال کی صاحبزادی تھیں۔ مرحومہ نے تیرہ سال کی عمر میں وصیت کی تھی اور بچپن سے ہی پابند صوم وصلوٰۃ اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ خلافت احمدیہ سے خاص عقیدت رکھتی تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں سات بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ایم ٹی اے کے آج کے اہم پروگرام

22مارچ2014ء

1:20 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21مارچ2014ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
6:05 am	حضور انور کا انٹرویو
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21مارچ2014ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
12:00 pm	جلسہ سالانہ قادیان 28دسمبر2011ء
1:55 pm	سوال و جواب
3:45 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21مارچ2014ء
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	جلسہ سالانہ قادیان

ربوہ میں طلوع وغروب 22۔مارچ

طلوع فجر	4:49
طلوع آفتاب	6:08
زوال آفتاب	12:16
غروب آفتاب	6:23

درخواست دعا

مکرمہ نگہت منیر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب مرحوم آف واہ کینٹ تحریر کرتی ہیں۔

میری پیاری بیٹی عزیزہ عائشہ منیر صاحبہ میڈیکل سٹوڈنٹ شدید بیمار ہے۔ ان دنوں اس کی بیماری میں شدت آئی ہوئی ہے شوکت خانم ہسپتال لاہور اور طاہر ہومیو پیتھک انسٹیٹیوٹ ربوہ سے علاج جاری ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری بچی کو کامل شفا دے اور ہر میدان میں کامیاب اور سرخرو فرمائے۔ آمین

حب ہمزاد
اعصابی کمزوری کے لئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

سٹی پبلک سکول دارالصدر جنوبی ربوہ
محکمہ تعلیم اور فیصل آباد بورڈ منظور شدہ
وسیع عمارت۔ عمدہ فرنیچر۔ جنریٹر۔ واٹر کولر
ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی
بچوں اور والدین سے مسلسل مشاورت اور رابطہ
کلاس 6th تا 9th داخلے جاری ہیں
رابطہ پرنسپل: 6214399,6211499

FR-10

Skylite Institute of Information Technology
(Educating People For Future)
کمپیوٹر کورسز سکائی لائٹ انسٹیٹیوٹ کے زیر اہتمام کمپیوٹر شارٹ کورسز کا آغاز ہو چکا ہے
کمپیوٹر بیسکس دورانیہ 1 ماہ
مائیکروسافٹ آفس دورانیہ 2 ماہ
گرافکس ڈیزائننگ دورانیہ 2 ماہ
ویب ڈیویلپمنٹ دورانیہ 2 ماہ
آن لائن مارکیٹنگ دورانیہ 2 ماہ
کامیاب طلباء کے لئے Skylite Communications میں جاب کرنے کے شاندار موقع
4/14. 2nd Floor, Gole Bazar Rabwah, PH: 0476211002

"Invitation for Seminar"
Study in USA
Southeast Missouri State University
Meet Int. officer from the university for admission August 2014 intake.
Key Features:-
• A High ranked University Founded in 1873.
With & Without IELTS
• Very Economical Tuition fee $8000 for Bachelor & $7000 for Master.
Venue & Time
24th March, Monday 3pm to 7pm at:
PC Hotel Lahore - Board Room "C"
• Engineering • Business • Sciences • Computer
for more Programs visit: www.semo.edu
info@educationconcern.com Skype : counseling.educon
EC Education Concern®
042-35177124 / 0331-4482511
نوٹ: پاکستان کے تمام شہروں سے طالبعلم اس پروگرام میں شرکت کرسکتے ہیں۔

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
لان ہی لان چیلنج ریٹ کے ساتھ
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
اعجاز احمد طاہر: 0333-3354914

لیڈیز، گرلز سوٹ 14 سائز تا 40 سائز
لیڈیز، گرلز کرتے، ٹراؤزر، گرلز لہنگا، شرارہ
رینبو فیشن
ریلوے روڈ ربوہ 6214377

جینٹس لیڈیز اور چلڈرن۔ جدید اور معیاری ورائٹی کے لئے
سروس شوز پوائنٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ 047-6212762
/servisshoespointrabwah